دردمندانہ اپیل

ایک لڑکا مسمی مظہر اقبال عابد ولد محمد علی پٹواری سکنہ میلو تحصیل پھالیہ ضلع گجرات بعمر ۱۳، ۱۴ سال قصبہ جوکالیاں میں آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ اور گھر پر میرے لڑکے رفیق احمد سے قرآن مجید کا ترجمہ بھی پڑھتا تھا۔ لڑکا طبعی طور پر دیندار اور نمازی تو تھا ہی۔ قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے سے رسوم بدعیہ سے متنفر ہو گیا۔ اور جب اس کے گھر والوں نے سختی کی تو فرار ہو کر جامعہ اسلامیہ گارڈن ٹاؤن لاہور چلا آیا جہاں اس کے گاؤں کے تین لڑکے پہلے ہی زیر تعلیم تھے۔

مظہر اقبال کا والد میرے لڑکے کو لے کر اس مدرسہ میں پہنچا تو اسے اپنا لڑکا مل گیا۔ جسے وہ واپس گھر لے گئے اور جا کر مزید سختی شروع کر دی۔ ہمارے گھر آنے جانے اور گفتگو تک پر پابندی لگا دی۔ دو ماہ بعد ۱۵ اکتوبر کو لڑکا پھر فرار ہو کر کسی نامعلوم جگہ پر چلا گیا۔ اب ڈیڑھ ماہ سے روپوش ہے۔ میں، میری اولاد اور لڑکے کے لواحقین نے پاکستان کے بڑے بڑے شہروں کے مدارس کو چھان مارا۔ مگر اس کا سراغ نہیں مل سکا۔ اس سلسلہ میں ہفت روزہ الاعتصام، اہلحدیث اور "اسلام" میں مراسلے بھی شائع کرائے گئے۔

دریں اثنا مظہر اقبال کے دو خط بھی آئے پہلا اپنے والد کے نام جس میں لکھا ہے۔ میں ایک حافظ صاحب کے پاس قرآن حفظ کر رہا ہوں حفظ ہونے پر ہی گھر آؤں گا، پہلے نہیں۔ آپ میری فکر نہ کریں نہ ہی میرا پیچھا کریں، دوسرا خط گاؤں کے ایک ماسٹر صاحب کے نام تھا جس میں چند اختلافی مسائل کی تحقیق کا ذکر تھا۔ اس کا پتہ کسی خط پر درج نہیں۔

اب امر یہ ہے کہ لڑکے کا والد مجھے اور میری اولاد کو اصل مجرم سمجھتا ہے اور کہتا ہے کہ تم ہی نے میرے لڑکے کو اغوا کیا ہے۔ حالانکہ ہم کئی بار اپنی بریت میں قسمیں دے چکے ہیں۔ مگر وہ کہتا ہے کہ یا تو میرا لڑکا برآمد کر کے دو یا ساٹھ ہزار روپے تم سے ہرجانہ وصول کروں گا۔ اب ہم اور ہمارے گھر والے سخت مصیبت میں مبتلا ہیں۔ دن رات لڑکے کی تلاش بھی کرتے ہیں اور حقیقت بھی سمجھتے ہیں ہمارا جرم اگر ہے تو یہ کہ ہم بھی اہلحدیث ہیں اور ہم کمزور ہیں۔ دوسرا جرم یہ کہ میرے لڑکے رفیق احمد نے اسے چند پاروں کا ترجمہ پڑھا دیا تھا۔

اب آپ سے ہماری دردمندانہ اپیل ہے کہ اس بچے کی تلاش میں ہماری مدد کریں۔ پوری کوشش سے اس کا سراغ نکالنے کی کوشش فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ اور اگر کچھ پتہ چلے تو درج پتہ پر ہمیں اطلاع دیں ––– اللہ تعالیٰ اس دور ابتلا سے ہمیں جلد از جلد نجات بخشے آمین۔ والسلام

پتہ: حاجی محمد شریف سکنہ میلو۔ ڈاکخانہ کوٹ ستار شرقی۔ براستہ جوکالیاں ضلع گجرات